



## سوال

(701) بامر مجبوری دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ سے کام کاج کرنے کا کیا حکم ہے؟

## جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

اللہ تعالیٰ نے انسان کو دو ہاتھ دیے ہیں۔ قدرتی طور پر دائیں ہاتھ میں قوت زیادہ ہے۔ اور دائیں ہاتھ سے سارے کام کاج کرنا یعنی لچھے کام کرنے کا حکم ہے۔ نیز کوئی چیز لیتے دیتے وقت بھی دائیں ہاتھ کو استعمال کرنے کا حکم ہے۔ مگر بعض لوگوں کو قدرتی طور پر پیدا ہی اس طرح کیا گیا ہے کہ ان کی قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ بائیں طرف معلوم ہوتی ہے مگر وہ کام کرتے وقت بھی اسی ہاتھ کو استعمال کرتے ہیں۔ اب جب کسی بھائی کو بائیں ہاتھ سے کام کرتے ہوئے منع کیا جاتا ہے تو وہ کہتا ہے کہ میرا دایاں ہاتھ بائیں جانب والا ہے۔ کیوں کہ میری قدرتی طاقت جو کہ دائیں ہاتھ میں ہوتی ہے وہ اللہ نے بائیں ہاتھ میں پیدا کی ہے۔ تو اس بارے میں قرآن و سنت کی روشنی میں جواب دے کر شکر یہ کا موقع دیں کہ کیا وہ بائیں ہاتھ سے کام کاج، لین دین کر سکتا ہے؟ شکر یہ (قاری امیر حمزہ حماد، تانہ دلیا نوالہ ضلع فیصل آباد) (۱۹ اپریل ۱۹۹۶ء)

## الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جس انسان کے لین دین اور کام کاج کی قوت فی الجملہ دائیں ہاتھ کے بجائے بائیں ہاتھ میں ہو وہ ذی قوت ہاتھ کو استعمال میں لائے گا۔ اگرچہ یہ الٹا ہاتھ ہو بشرطیکہ یہ کام وہ ہوں جو دائیں ہاتھ سے مافوق الاستطاعت ہوں۔ قرآن میں ہے:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا اسْتَطَعْتُمْ

۱۶ ... سورة التائبین

”سو جہاں تک ہو سکے اللہ سے ڈرو۔“

اور حدیث میں ہے:

”مَا نَهَيْتُمْ عَنْهُ فَإِذَا جَبْتُمْ، وَنَا أَمْرٌ نَكْرُمُ بِهِ فَإِذَا مَشَيْتُمْ اسْتَطَعْتُمْ“ (صحیح مسلم، باب تَوْقِيرِهِ صَلَّى اللَّهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ، وَتَرْكِ الْبُحْرِ الْمَوْالِدِ... الخ، رقم: ۱۳۳۰)

”جس چیز سے میں تمہیں منع کروں اس سے باز رہو اور جس بات کا حکم دوں تو جس قدر بجالا سکتے ہو، بجالاؤ۔“

هَذَا مَا عِنْدِي وَاللَّهُ أَعْلَمُ بِالصَّوَابِ



## فتاویٰ حافظ ثناء التمدنی

جلد: 3، کتاب اللباس : صفحہ: 501

محدث فتویٰ